GOVERNMENT OF ANDHRA PRADESH

COMMISSIONERATE OF COLLEGIATE EDUCATION

فورٹ ولیم کالج کی خدمات

FORT WILLIAM COLLEGE KI KIDMAAT

URDU LITERATURE

DR.S.FAROOQ BASHA

Govt. Degree College , Rayachoty

Email. Id : shaikfarooqbasha@gmail.com

فورٹ ولیم کالج (1854-1800)

FORT WILLIAM COLLEGE

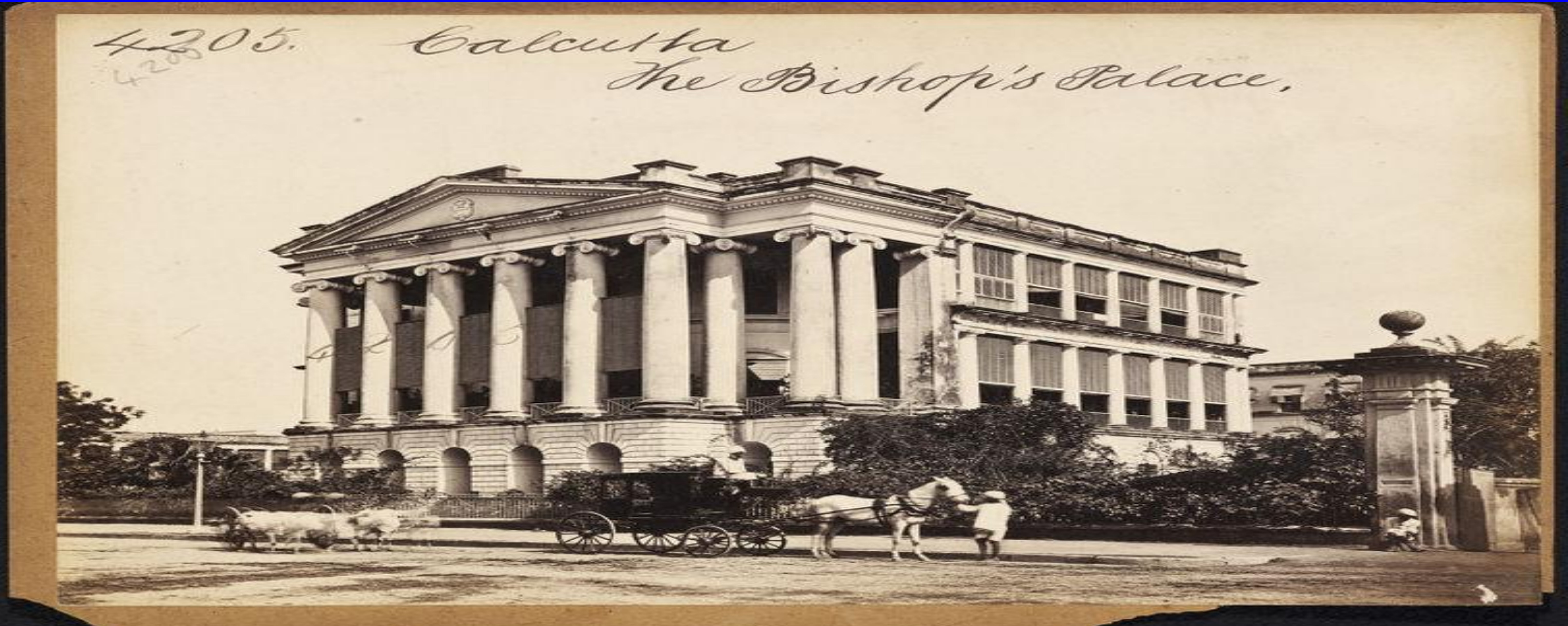

فورٹ ولیم کالج کا قیام ۔پس منظر

* ہندوستان میں مختلف قوموں کی آمد
* انگریزوں کی ہندوستان میں آمد اور سورت میں تجارتی کوٹھی کا قیام
*مغلیہ سلطنت کا زوال،درباری اور فارسی نظام کا خاتمہ
* اردو زبان کی مقبولیت

گلکرسٹ کا قول(جس گاؤں میں اور جس شہر میں مجھے جانے کا اتفاق ہوا وہاں میں نے زبان اردو کو مقبول
*پایا۔)

فورٹ ولیم کالج کا قیام

* فورٹ ولیم کالج کے قیام میں لارڈ ولزلی کی خصوصی دلچسپی
* 10 جولائی 1800 کو شہر کلکتہ میں فورٹ ولیم کالج کا قیام عمل میں آیا۔
* فورٹ ولیم کالج کے قیام کے اغراض و مقاصد
* فورٹ ولیم کالج سے قبل اردو نثر کی صورت حال
* عربی و فارسی آمیز اسلوب بیان، مقفیٰ و مسجع عبارت آرائی
* نثر تصنع و تکلف سے پر، عقائد، مذہب اور تصوف جیسے مشکل موضوعات

نوطرز مرصع سے ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"پیچ سرزمین فردوس آئین ولایت روم کے ایک بادشاہ تھا، سلیماں قدر فریدوں فر، جہاں باں، دین پرور، رعیت نواز، عدالت گستر، برآرندۂ حاجات بستہ کاراں، بخشندۂ مرادات امیدواراں، فرخندہ سیر نام کہ اشعہ شوارق فضل ربانی کا اور شعشہ بوارق فیض سبحانی کا ہمیشہ اوپر لوح پیشانی اس کے لمعاں و نور افشاں رہتا لیکن شبستان عمر و دولت اس کے کا، فروغ شمع زندگانی کے سے کہ مقصد فرزندار جمند سے ہے، روشنی نہ رکھتا تھا۔ اس سبب سے ہمیشہ غنچۂ خاطر اس کے کا باد سموم اس فکر دل خراش کے سے افسردہ رہتا"۔

* گلکرسٹ کا تقرر اور ان کی خدمات
* ہندوستان بھر سے نامور ادیبوں، مترجمین اور مصنفین کی خدمات حاصل کی گئیں
* تصنیف و تالیف کا شعبہ، چھاپہ خانہ، اردو ٹائپ کی طباعت' قصہ خواں کا تقرر
* فورٹ ولیم کالج کے چند اہم مصنفین کا تعارف
* میر امن۔ باغ و بہار۔ گنج خوبی
* باغ و بہار کا طرز اسلوب' (نثر، سادہ، سلیس اور رواں ہے)

باغ و بہار کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

”اب آغاز قصے کا کرتا ہوں۔ ذرا کان دھر کر سنو اور منصفی کرو۔ سیر میں چار درویش کی یوں لکھا ہے اور کہنے والے نے کہا ہے کہ آگے روم کے ملک میں کوئی شہنشاہ تھا، کہ نوشیرواں کی سی عدالت اور حاتم کی سی سخاوت اس کی ذات میں تھی۔ نام اس کا آزاد بخت اور شہر قسطنطنیہ، جس کو استنبول کہتے ہیں اس کا پائے تخت تھا۔ اس کے وقت میں رعیت آباد، خزانہ معمور، لشکر مرفہ، غریب غربا آسودہ۔ ایسے چین سے گزران کرتے اور خوشی سے رہتے کہ ہر ایک کے گھر میں دن عید، اور رات شب برات تھی۔ اور جتنے چور چکار، جیب کترے، صبح خیزے، اٹھائی گیرے دغا باز تھے، سب کو نیست و نابود کر کر نام و نشان ان کا اپنے ملک بھر میں نہ رکھا تھا۔ ساری رات دروازے گھروں کے بند نہ ہوتے اور دوکانیں بازار کی کھلی رہتیں۔ راہی، مسافر، جنگل میدان میں سونا اچھالتے چلے جاتے۔ کوئی نہ پوچھتا کہ تمھارے منہ میں کے دانت ہیں اور کہاں جاتے ہو“۔

فورٹ ولیم کالج کے دیگر مصنفین

* حیدر بخش حیدری۔ توتا کہانی۔ آرائش محفل، گلشن ہند
* شیر علی افسوس۔ باغ اردو، آرائش محفل
* مرزا علی لطف۔ تذکرہ گلشن ہند
* مظہر علی خاں ولا۔ بیتال پچیسی، تاریخ شیر شاہی، جہانگیر نامہ
* کاظم علی جوان۔ شکنتلا، تاریخ فرشتہ، بارہ ماسہ
* نہال چند لاہوری۔ مذہب عشق

فورٹ ولیم کالج کے مجموعی خدمات کا جائزہ

* کالج کے قیام سے غیر ملکی بھی اردو زبان سیکھنے کی طرف راغب ہوئے جس سے اردو زبان کا دائرہ وسیع ہوا۔
* تصنیف وتالیف کی طرف مستقل توجہ دی گئی۔
* اردو نثر میں مشکل پسندی، مقفع و مسجع عبارت آرائی، عربیت اور فارسیت کی آمیزش کا رجحان کم ہوا۔
* اردو نثر آسان، عام فہم، رواں اور سلیس اسلوب بیان میں لکھی جانے لگی۔
* کالج کے تحت مختلف زبانوں کی کتابوں کے اردو میں ترجمے ہوئے۔

پیشکش

ڈاکٹر شیخ فاروق باشا
لکچرار، گورنمنٹ ڈگری کالج، رائے چوٹی، آندھراپردیش

Dr.S.Farooq Basha
Lecturer in Urdu
Govt. Degree College, Rayachoty. Andhara Pradesh